5

اسم: اقسام اور مثالیں

5.1 سبق کا تعارف:

یہ سبق کلمہ کی پہلی قسم اسم کی بحثوں، قسموں اور مشقوں سے متعلق ہے۔ اس میں معرفہ نکرہ، مذکر و مونث، واحد تثنیہ جمع پر مشتمل مبتدا اور خبر کے چھوٹے چھوٹے جملوں سے بحث کی گئی ہے۔ اور کوشش یہ کی گئی ہے کہ عربی قواعد میں جو اسم کے ضابطے ہیں انہیں آسان لفظوں میں آپ کو سمجھا دیا جائے۔

5.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

۔اس سبق میں آپ اسم اور اس کی قسموں کے بارے میں جان سکیں گے۔

۔یہ بھی معلوم ہوگا کہ الفاظ کو آپس میں کس طرح جوڑا جاتا ہے۔

۔آپ کو یہ بھی معلوم ہوگا کہ عربی زبان میں اشارہ کے لئے کون سے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

۔اس سبق میں آپ یہ بھی جان سکیں گے کہ اسم سے شروع ہونے والے جملوں کو جُمْلَه اِسْمِیَه کہا جاتا ہے۔

۔آپ کو یہ بھی بتایا جائے گا کہ کسی جملہ میں کم سے کم دو الفاظ کا ہونا ضروری ہے۔

5.3 متن سبق: (مَعْرِفه وَنَکِرَه) (Proper Noun&Common Noun)

اسم اس کلمہ کو کہتے ہیں جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور اس میں ماضی، حال اور مستقبل

میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ (مرد) اَلْكِتَابُ (کتاب) ، اَلْمَدِيْنَةُ (شہر) دِلْهِيْ (نام شہر)

اسم کسی خاص چیز کو بتائے گا یا نہیں اگر وہ خاص چیز کو بتا تا ہے تو اسے معرفہ کہتے ہیں اور خاص چیز کو نہیں بتا تا ہے تو اسے نکرہ کہتے ہیں اس کی تعریف آسان لفظوں میں اس طرح کی جا سکتی ہے۔

معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز پر بولا جائے جیسے اَلْكِتَابُ ، حَامِدٌ ، دِلْهِيْ.

نکرہ: وہ اسم ہے جو عام چیزوں کے لئے استعمال ہو جیسے وَلَدٌ ،(کوئی یا ایک لڑکا) بَلَدٌ (کوئی یا ایک شہر) كِتَابٌ (کوئی یا ایک کتاب)۔

معرفہ کی چار قسمیں بہت مشہور ہیں۔

1۔**اسم علم** : جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو جیسے زَيْدٌ ، دِلْهِيْ ، تَاجْ مَحَلْ

2۔**اسم ضمیر**:(Pronoun) جو کسی نام کی جگہ بولا جائے جیسے هُوَ (وہ) أنْتَ (تو) أنَا (میں)۔

اسم ضمیر ایسا اسم معرفہ ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب کو بتانے کے لئے مقرر کیا گیا ہو یہ چودہ ہیں۔

1. هُوَ (وہ ایک مرد)، هُمَا (وہ دو مرد)، هُمْ (وہ سب مرد) (مذکر غائب کے لئے)

2. هِيَ (وہ ایک عورت) هُمَا (وہ دو عورتیں) هُنَّ (وہ سب عورتیں) (مونث غائب کے لئے)

3. أَنْتَ (تو ایک مرد) أَنْتُمَا (تم دو مرد) أَنْتُمْ (تم سب مرد) (مذکر حاضر کے لئے)

4۔ أَنْتِ (تو ایک عورت) أَنْتُمَا (تم دو عورتیں) أَنْتُنَّ (تم سب عورتوں) (مونث حاضر کے لئے)

5۔ أَنَا (میں ایک مرد/عورت) نَحْنُ (ہم دو مرد/عورتیں یا سب مرد/عورتیں) (متکلم مذکر، مونث دونوں کے لئے)۔

3۔ اسم اشارہ: نزدیک یا دور کی کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عربی زبان میں جو الفاظ متعین ہیں ان کو اسمائے اشارہ کہتے ہیں اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اس کو مُشَارٌ إلَيْهِ کہا جاتا ہے۔ جیسے هٰذَا (یہ) مذکر قریب کے لئے) هٰذِهِ (یہ) مونث قریب کے لئے، ذٰلِكَ (وہ) مذکر بعید کے لئے، تِلْكَ (وہ) مونث بعید کے لئے، هٰؤُلَاءِ (یہ سب) أُوْلٰئِكَ (وہ سب)۔

اسم شارہ: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کسی مُعَيَّن (خاص) چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ یہ درج ذیل ہیں۔

1. هٰذَا یہ ایک (مذکر قریب کے لئے) جیسے هٰذَا كِتَابٌ (یہ ایک کتاب ہے)

2. هَذَانِ یہ دو(مذکر قریب کے لئے) جیسے هَذَانِ مَرِيْضَانِ (یہ دونوں مریض ہیں)

3. هَؤُلَاءِ یہ سب(مذکر قریب کے لئے)جیسے هَؤُلَاءِ رِجَالٌ (یہ سب مرد ہیں)

4. هَذِهِ یہ ایک(مونث قریب کے لئے)جیسے هَذِهِ جَرِيْدَةٌ (یہ اخبار ہے)

5. هَاتَانِ یہ دو(مونث قریب کے لئے) جیسے هَاتَانِ جَرِيْدَتَانِ (یہ دونوں اخبار ہیں)

6. هَؤُلَاءِ یہ سب(مونث قریب کے لئے)جیسے هَؤُ لَاءِ بَنَاتٌ (یہ سب لڑکیاں ہیں)

7. ذَلِكَ وہ ایک(مذکر دور کے لئے)جیسے ذَلِكَ وَلَدٌ (وہ ایک لڑکا ہے)

8. ذَانِكَ وہ دو(دور کے لئے)جیسے ذَانِكَ طَبِيْبَانِ(وہ دونوں ڈاکٹر ہیں)

9. أُوْلَئِكَ وہ سب(دور کے لئے)جیسے أُوْلَئِكَ رِجَالٌ (وہ سب مرد ہیں)

10. تِلْكَ وہ ایک(مونث قریب کے لئے)جیسے تِلْكَ كُرَّاسَةٌ (وہ نوٹ بک ہے)

11. تَانِكَ وہ دو(مونث دور کے لئے)جیسے تَانِكَ كُرَّاسَتَانِ(وہ دونوٹ بک ہیں)

12. أُوْلَئِكَ وہ سب(مونث دور کے لئے)جیسے أُوْلَئِكَ مُعَلِّمُوْنَ (وہ سب ٹیچر ہیں)

4۔ مُعَرَّفْ بِاللَّامْ: ہر وہ اسم جو اَلْ لگا کر معرفہ بنایا گیا ہو جیسے بَيْتٌ سے اَلْبَيْتُ، كِتَابٌ سے اَلْكِتَابُ اور رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ وغیرہ۔

یہ واضح رہے کہ جس لفظ پر الف اور لام داخل ہو اس پر تنوین نہیں آتی ہے جیسے اَلْكِتَابُ اور جس پر الف لام نہ داخل ہو اس پر تنوین آتی ہے جیسے كِتَابٌ۔ اور علم یعنی ناموں پر الف لام نہیں داخل ہوتا ہے جیسے زَيْدٌ ، دِلْهِيْ وغیرہ۔

مُذَکَّر ومُؤَنَّث :

مذکر:(Masculine)اس اسم کو کہتے ہیں جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے جیسے اَلْكِتَابُ اور قَلَمٌ وغیرہ۔

مونث: (Feminine)وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت پائی جائے۔عربی میں زیادہ تر مونث کے آخر میں گول ۃ ہوتی ہے جیسے طَالِبَةٌ اور کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو بغیر گول ۃ کے مونث ہوتے ہیں۔جیسے سَلْمَىٰ اور زَيْنَبُ، مَرْيَمُ ، صُغْرىٰ وغیرہ اور وہ کلمات جو عورتوں کے لئے ہی مخصوص ہیں

جیسے اُمٌّ ، اُخْتٌ ، بِنْتٌ وغیرہ شہروں اور ملکوں کے نام اور جسم کے بعض اعضا جو جوڑے ہیں سب مونث ہیں۔جیسے یَدٌ (ہاتھ)، عَیْنٌ (آنکھ) اُذُنٌ (کان) اور رِجْلٌ (پاؤں) وغیرہ۔مونث کی اس بحث کو ہم اس طرح بھی سمجھ سکتے ہیں۔

1۔وہ کلمات جو عورتوں کے لئے خاص ہیں مونث ہیں جیسے عَذْرَاءُ (کنواری لڑکی)

2۔ملکوں اور شہروں کے نام مونث ہیں جیسے دِلْهِیٌ، مُمْبَایْ

3۔اعضاء کے نام جو جفت ہیں مونث ہیں جیسے یَدٌ (ہاتھ)، عَیْنٌ (آنکھ) اُذُنٌ (کان) رِجْلٌ (پاؤں)۔

واحد، تثنیہ، جمع:

اب ہم آپ کو اسم کی ایک تیسری قسم واحد، تثنیہ اور جمع کے بارے میں بتائیں گے۔

واحد: اس اسم کو کہتے ہیں جو صرف ایک کو بتائے اسے مفرد بھی کہا جاتا ہے۔جیسے رَجُلٌ (ایک آدمی) کِتَابٌ (ایک کتاب)۔

تثنیہ: اس اسم کو کہتے ہیں جو دو کو بتلائے اسے مُثنّٰی بھی کہا جاتا ہے جیسے رَجُلَانِ (دو مرد) کِتَابَانِ اور کِتَابَیْنِ (دو کتابیں)۔

جمع: اس اسم کو کہتے ہیں جو تین یا تین سے زیادہ چیزوں کو بتائے جیسے وَلَدٌ سے اَوْلَادٌ (کئی لڑکے) مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ (بہت سے مسلمان) عَالِمَةٌ سے عَالِمَاتٌ (بہت سی عالم عورتیں)۔

اسم جمع کی دو قسمیں ہیں: جمع سالم اور جمع مُکَسَّر:

جمع سالم: وہ جمع ہے جس میں واحد اپنی حالت پر رہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ اور مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

جمع مُکَسَّر: وہ جمع ہے جس میں واحد کی ترتیب باقی نہ رہے۔ جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ، رَسُوْل سے رُسُل۔ کبھی حرکت کو ختم کر دینے یا اس کی تبدیلی سے واحد کی ترتیب باقی نہیں رہتی ہے۔ اَسَدٌ سے اُسُدٌ اور طَالِبٌ سے طَلَبَةٌ و طُلَّابٌ وغیرہ۔

مُبْتَدَا اور خَبَر :

اسم سے شروع ہونے والے جملہ کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں اس جملہ اسمیہ کے دو حصے ہوتے ہیں پہلے حصہ کو مبتدا اور دوسرے حصہ کو خبر کہتے ہیں۔جیسے اَلْکِتَابُ جَمِیْلٌ اور اَلْقَلَمُ ثَمِیْنٌ ان مثالوں میں اَلْکِتَابُ اور اَلْقَلَمُ مبتدا اور جَمِیْلٌ اور ثَمِیْنٌ خبر ہیں۔کبھی کبھی مبتدا مرکب ہوتا ہے اور اس میں ترکیب کبھی اِضافی ہوتی ہے جیسے کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) اور کبھی وصفی ہوتی ہے جیسے رَجُلٌ کَرِیْمٌ (مہربان آدمی) اور اَلْکِتَابُ الْجَمِیْلُ (خوبصورت کتاب) اور کبھی عددی ہوتی ہے جیسے أَحَدَ عَشَرَ (گیارہ) خَمْسَةَ عشرَ (پندرہ) وغیرہ جملہ کے لئے ضروری ہے کہ کم سے کم دو لفظ ہو زیادہ کی کوئی قید نہیں ہے۔

مبتدا: اس اسم کو کہتے ہیں جو جملہ کے شروع میں ہو اور اس کے متعلق کسی چیز کی خبر دی جائے جیسے اَلتِّلْمِیْذُ مُجْتَهِدٌ (شاگرد محنتی ہے) اس مثال میں اَلتِّلْمِیْذُ مبتدا ہے۔

خبر: ایسے اسم کو کہتے ہیں جو مبتدا کے بعد ہو اور اس کے ذریعہ مبتدا کے بارے میں خبر دی جائے جیسے اَلتِّلْمِیْذُ مُجْتَهِدٌ میں مُجْتَهِدٌ خبر ہے۔

5.4 تَمْرِیْنَاتٌ: (متن پر مبنی سوالات)

1۔اسم کسے کہتے ہیں،تعریف کیجئے اور مثالیں دیجیے۔

2۔اسم اشارہ کی تعریف کیجئے اور جو ذیل میں خالی جگہیں ہیں انہیں مناسب مشارٌ الیہ سے پُر کیجئے۔

1. هٰذا	2.هَذِهِ
3. هَذَانِ	4. هَاتَانِ
5. هَؤُلَاءِ	6. هَؤُلَاءِ
7. ذَلِكَ	8.تِلْكَ
9.أُوْلَئِكَ.	10.أُوْلَئِكَ

3۔معرفہ اور نکرہ میں کیا فرق ہے۔ذیل میں کچھ الفاظ دیے جا رہے ہیں ان میں معرفہ اور نکرہ کی شناخت کیجئے۔

1. كِتَابٌ	( )	2. قَلَمٌ	( )
3.اَلْبَيْتُ	( )	4. حَامِدٌ	( )
5.كُرَّاسَةٌ	( )	6. اَلْمَكَانُ	( )
7. مُمْبَاى	( )	8.اَلثَّوْبُ	( )

4۔اسم ضمیر کی تعریف کیجئے اور یہ بتایئے کہ کل ضمیریں کتنی ہیں اور جو ضمیریں مذکر کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ان کی فہرست تیار کیجئے۔

5۔ایک جملہ کے لئے کم از کم کتنے الفاظ کا ہونا ضروری ہے، ذیل میں کچھ جملے لکھے جا رہے ہیں انہیں الگ کر کے بتایئے کہ انہیں عربی گرامر کے لحاظ سے کیا کہا جاتا ہے۔

1. اَلْكِتَابُ جَمِيْلٌ	2. كِتَابُ الْوَلَدِ جَمِيْلٌ
3. هَذِهِ سُوْقٌ	4. تِلْكَ سُوْقٌ
5. اَللّٰهُ وَاحِدٌ	6. هَذِهِ طَبِيْبَةٌ
7. اَلرَّجُلاَنِ عَالِمَانِ	8. اَلْإِمْرَأةُ نَائِمَةٌ
9. طَالِبُ الْعِلْمِ مُجْتَهِدٌ	10. اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ

6۔مبتدا اور خبر کی تعریف کیجئے اور ایسے پانچ جملے لکھئے جس میں مبتدا اور خبر کی رعایت ہو۔

7۔جمع کی تعریف کیجئے، قسمیں بتایئے اور مثالیں دیجئے۔

8۔جمع سالم اور جمع مکسر سے آپ کیا سمجھتے ہیں ذیل میں کچھ جمع کے الفاظ لکھے جا رہے ہیں ان میں جمع سالم اور جمع مکسر پہچانئے۔

1. اَلْمُسْلِمُوْنَ	( )	2. اَلرِّجَالُ	( )
3. عِشْرُوْنَ	( )	4. أَرْوَاحٌ	( )
5. أَوْلاَدٌ	( )	6. اَلْمُسَافِرُوْنَ	( )
7. طَبِيْبَاتٌ	( )	8. ذَاهِبُوْنَ	( )
9 . أسنان	( )	10 . أَوْلاَدٌ	( )

9۔ مؤنث معنوی کسے کہتے ہیں ان کی پہچان کیا ہے ذیل میں اسماء لکھے جا رہے ہیں ان میں مؤنث حقیقی اور مونث معنوی پہچانئے۔

1. دِلْهِیْ	( )	2. أُخْتٌ	( )
3. عَذْرَاْءُ	( )	4. صُغْرَىٰ	( )
5. رِجْلٌ	( )	6. عَيْنٌ	( )
7. حَمْرَاْءُ	( )	8. فَاْطِمَةُ	( )
9. طِفْلَةٌ	( )	10. نَسِيْمَةٌ	( )

10۔ نیچے کچھ مفرد الفاظ لکھے جا رہے ہیں ان کی جمع بتائیے۔

1. مُسْلِمٌ	( )	2. رُوْحٌ	( )
3. طَاْلِبَةٌ	( )	4. وَلَدٌ	( )
5. قَدَمٌ	( )	6. كِتَاْبٌ	( )
7. قَلَمٌ	( )	8. عَدَدٌ	( )
9. مَدْرَسَةٌ	( )	10. ذَاْهِبٌ	( )

11۔ نیچے لکھے بے ترتیب الفاظ کو اس طرح جوڑیئے کہ جملہ اسمیہ بن جائیں۔

1. خَاْلِدٍ قَلَمُ جِدًّا جَمِيْلٌ
2. اَلْبَيْتِ فِيْ عَلَىٰ اَلطَّاْوِلَةِ كِتَاْبِي
3. مَفْتُوْحٌ الْمَسْجِدِ بَاْبُ اَلْفَجرِ مِنَ
4. فَرِيْضَةٌ اَلْعِلْمِ طَلَبُ مُسْلِمٍ عَلَىٰ كُلِّ
5. اَلصَّاْبِرِيْنَ اَللّٰهُ مَعَ

12۔ صحیح عبارت کے سامنے صحیح (✓) اور غلط عبارت کے سامنے غلط (×) کا نشان لگائیے۔

1. السوقُ قريبٌ من المدرسةِ (   )
2. البُستانُ جميلةٌ (   )

3. بیتُ زید نظیفٌ ( )
4. أُسْتَاذُ الْمَدْرَسَةِ صَالحٌ ( )
5. قلمُ الحِبْرِ رَخِیْصٌ ( )
6. رَئِیْسُ الْقَوْمِ شفیقٌ ( )
7. مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَی الْبَابِ ( )
8. هِيَ مُسْلِمَاتٌ جَالِسُوْنَ فی المستشفیٰ( )

13۔ نیچے لکھے گئے الفاظ کے سامنے لکیر کھینچ کر مناسبت پیدا کیجئے۔

1. السمكُ	علی الشجرِ
2. الطائر	فی السوقِ
3. الاسدُ	فی المدرسةِ
4.التاجرُ	فی البحرِ
5. السارقُ	فی المستشفیٰ
6. الطالبُ	فی الغابةِ
7.القطةُ	فی السجنِ
8.الطبیبُ	فی البیتِ

14۔ الفاظ کے معانی بتایئے۔

1. اَلْمُسْتَشْفَی 2. اَلْمَاءُ الْبَارِدُ 3. اَلْقِرْدُ 4. اَلسَّمَكُ
5. اَللَّحْمُ 6. قَلَمُ الْحِبْرِ 7. مَاءُ الْبَحْرِ 8. اَلنَّظِیْفُ
9. اَلْفَاکِهَةُ 10. اَلْقِطَارُ

15۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی زبانی یاد کیجئے۔

1. اَلْفَرَسُ (گھوڑا) 2. اَلْجَدِیْدُ (نیا)
3. اَلطَّائِرَةُ (ہوائی جہاز) 4. اَلْمَحَطَّةُ (ریلوے اسٹیشن)

5. مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ (پوسٹ آفس) 6. اَلْمَطَارُ (ایرپوٹ)
7. لُعْبَةٌ (کھلونا) 8. عُلْبَةٌ (ڈبہ)
9. اَلرَّصِيْفُ (پلیٹ فارم) 10. إِشَارَةٌ (سگنل)

5.5 اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا:

۔اس سبق سے آپ کو معلوم ہوا کہ الفاظ کو آپس میں جوڑنے کا کیا طریقہ ہے۔
۔آپ کو یہ بھی بتایا گیا کہ ایک جملہ اسمیہ کم سے کم دو الفاظ سے مل کر بنتا ہے۔
۔آپ نے یہ بھی سیکھا کہ عربی زبان میں اشارہ کے لئے کون کون سے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔
۔آپ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ جملہ اسمیہ کے پہلے حصہ کو مبتدا اور دوسرے حصہ کو خبر کہتے ہیں۔

5.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات:

(اسم کی تعریف)

1۔ اسم وہ کلمہ ہے جس میں کوئی زمانہ نہ پاجائے اور اپنا معنی بتانے میں دوسرے کا محتاج نہ ہو۔

(اسم اشارہ کی تعریف اور خالی جگہوں میں مناسب کلمات)

2۔نزدیک یا دور کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عربی زبان میں جو الفاظ متعین ہیں ان کو اسمائے اشارہ کہا جاتا ہے۔

1. هَذَا قَلَمٌ (یہ قلم ہے) 2. هَذِهِ سَبُّوْرَةٌ (یہ بلیک بورڈ ہے)
3. هَذَاْنِ كِتَاْبَاْنِ (یہ دو کتابیں ہیں) 4. هَاْتَاْنِ سَبُّوْرَتَاْنِ (یہ دو بلیک بورڈ ہیں)
5. هَؤُلَاءِ رِجَالٌ (یہ سب مرد ہیں) 6. هَؤُلَاءِ نِسَاْءٌ (یہ سب عورتیں ہیں)
7. ذَلِكَ رَجُلٌ (وہ مرد ہے) 8. تِلْكَ اِمْرَأَةٌ (وہ عورت ہے)
9. أُوْلَئِكَ رِجَاْلٌ (وہ سب مرد ہیں) 10. أُوْلَئِكَ نِسْوَةٌ (وہ سب عورتیں ہیں)

(معرفہ ونکرہ کا فرق اوران کی شناخت)

3۔معرفہ وہ اسم ہے جس کسی خاص چیز پر بولا جائے اَلْكِتَابُ ، حَامِدٌ، دِلْهِيْ وغیرہ۔

نکرہ وہ اسم ہے جو عام چیزوں کے لئے استعمال ہو جیسے وَلَدٌ (کوئی لڑکا) بَلَدٌ (کوئی شہر) كِتَابٌ (کوئی کتاب)۔

معرفہ:

اَلْمَكَانُ (جگہ) اَلثَّوْبُ (کپڑا) اَلْمَدْرَسَةُ(اسکول) حَامِدٌ مُمْبَايْ

نکرہ:

كِتَابٌ بَيْتٌ قَلَمٌ كُرَّاسَةٌ وَلَدٌ

(اسم ضمیر کی تعریف اور مذکر ضمیروں کی فہرست)

4۔اسم ضمیر ایسا معرفہ ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب کو بتانے کے لئے مقرر کیا گیا ہو وہ چودہ ہیں جو ضمیریں مذکر کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ان کی فہرست یہ ہے۔

1.هُوَ (وہ ایک مرد)

2.هُمَا (وہ دو مرد)

3.هُمْ (وہ سب مرد)

4.أَنْتَ (تو ایک مرد)

5.أَنْتُمَا (تم دو مرد)

6.أَنْتُمْ (تم سب مرد)

(جملہ کے لیے ضروری الفاظ اور جملوں کی تعیین)

5۔ایک جملہ کے لئے کم از کم دو الفاظ کا ہونا ضروری ہے۔

1. اَلْكِتَابُ جَمِيْلٌ جملہ اسمیہ مبتدا خبر

2. كِتَابُ الْوَلَدِ جَمِيْلٌ مرکب اضافی مبتدا خبر

3. هٰذِهِ سُوْقٌ جملہ اسمیہ اسم اشارہ مبتدا خبر

4. تِلْكَ سُوْقٌ جملہ اسمیہ اسم اشارہ مبتدا خبر

5. اَللّٰهُ وَاْحِدٌ جملہ اسمیہ مبتدا خبر

6. هَذِہ طَيْبَةٌ جملہ اسمیہ مبتدا خبر

7. اَلرَّجُلاَنِ عَاْلِمَاْنِ جملہ اسمیہ مبتدا خبر

8. اَلْاِمْرَأَةُ نَائِمَةٌ جملہ اسمیہ مبتدا خبر

9. اَلطَّاْلِبُ مُجْتَهِدٌ جملہ اسمیہ مبتدا خبر

10. اَلْقُرْآنُ كِتَاْبُ اللّٰهِ جملہ اسمیہ مبتدا خبر

(مبتدا وخبر کی تعریف اور مبتدا وخبر کے پانچ جملے)

6۔مبتدا ایسے مرفوع کو کہتے ہیں جو جملہ کے شروع میں ہوتا ہے اور اس کے لئے کوئی چیز ثابت کی جاتی ہے۔
خبر ایسے لفظ کو کہتے ہیں جو مبتدا کے بعد آتی ہے اور اس کے ذریعہ مبتدا کے بارے میں خبر دی جاتی ہے۔

مثالیں: 1. اَلْكِتَاْبُ جَمِيْلٌ (کتاب خوبصورت ہے) 2. اَللّٰهُ مَعْبُوْدٌ (اللہ معبود ہے)
مبتدا خبر — مبتدا خبر

3. اَلْقَلَمُ رَخِيْصٌ (قلم سستا ہے) 4. اَللَّبَنُ طَازِجٌ (دودھ تازہ ہے)
مبتدا خبر — مبتدا خبر

5. أَخِيْ نَاْئِمٌ (میرا بھائی سو رہا ہے)
مبتدا خبر

(جمع کی تعریف واقسام)

7۔جمع اس اسم کو کہتے ہیں جو تین یا تین سے زائد چیزوں کو بتائے۔اس کی دو قسمیں:

1۔جمع سالم جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ.

2۔جمع مکسر جیسے رَجُلٌ سے رِجَاْلٌ اور رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ۔

(جمع سالم ومکسّر کی تعریف اوران کی پہچان)

8۔جمع سالم وہ جمع ہے جس میں واحد اپنی حالت پر باقی رہے ۔

جمع مکسر وہ جمع ہے جس میں واحد کی ترتیب بدل جائے۔

جمع سالم:

1.اَلْمُسْلِمُوْنَ(بہت سے مسلمان) 2.اَلْمُسَافِرُوْنَ(سب مرد سفر کرنے والے)

3. عِشْرُوْن (بیس) 4. ذَاهِبُوْنَ (سب مرد جانے والے)

5. طَبِيْبَاتٌ (لیڈی ڈاکٹرس) 6. مَرِيْضَاتٌ (سب مریض عورتیں)

جمع مکسر:

1. اَسْنَانٌ(دانت) واحد سِنٌّ 2. أَرْوَاحٌ (روحیں)واحد رُوْحٌ

3. اَلرِّجَالُ(لوگ)واحد رَجُلٌ 4. أَوْلَادٌ (لڑکے)واحد وَلَدٌ

9– مؤنث معنوی اسے کہتے ہیں جس میں مؤنث کی کوئی ظاہر علامت نہیں ہوتی،مؤنث حقیقی اور مؤنث معنوی کی تعیین:

(1) مؤنث معنوی	(2) مؤنث حقیقی
دِلْهِيْ	طِفْلَةٌ
أُخْتٌ	فَاْطِمَةٌ
عَذْرَاْءُ	نَسِيْمَةٌ
صُغْرَى	
عَيْنٌ	
حَمْرَاْءُ	

مفرد الفاظ کی جمع:

10۔ واحد(ایک) جمع(بہت سے)

مُسْلِمٌ (ایک مسلمان) مُسْلِمُوْنَ(بہت سے مسلمان)

رُوْحٌ (روح) أَرْوَاحٌ (بہت سی روحیں)

طَالِبَةٌ (ایک طالبہ)	طَالِبَاتٌ (بہت سی طالبات)
وَلَدٌ (ایک لڑکا)	أَوْلَادٌ (بہت سے لڑکے)
قَدَمٌ (ایک قدم)	أَقْدَامٌ (بہت سے قدم)
كِتَابٌ (ایک کتاب)	كُتُبٌ (بہت سی کتابیں)
قَلَمٌ (ایک قلم)	أَقْلَامٌ (بہت سے قلم)
عَدَدٌ (گنتی)	أَعْدَادٌ (بہت سی گنتیاں)
مَدْرَسَةٌ (اسکول)	مَدَارِسُ (بہت سے اسکول)
ذَاهِبٌ (جانے والا)	ذَاهِبُوْنَ (بہت سے جانے والے)

11. **(بے ترتیب الفاظ سے بنائے ہوئے جملہ اسمیہ)**

1. قَلَمُ خَالِدٍ جَمِيْلٌ جِدًّا (خالد کا قلم بہت خوبصورت ہے)
2. كِتَابِيْ فِي الْبَيْتِ عَلَى الطَّاوِلَةِ (میری کتاب گھر میں میز پر ہے)
3. بَابُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحٌ مِنَ الْفَجْرِ (مسجد کا دروازہ فجر سے کھلا ہوتا ہے)
4. طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (علم حاصل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے)
5. اَللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِيْنَ (اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)

12. **صحیح جملے:**

1. بَيْتُ زَيْدٍ نَظِيْفٌ (زید کا گھر صاف ہے)
2. أُسْتَاذُ الْمَدْرَسَةِ صَالِحٌ (مدرسہ کا ٹیچر نیک ہے)
3. قَلَمُ الْحِبْرِ رَخِيْصٌ (سیاہی والا قلم سستا ہے)
4. رَئِيْسُ الْقَوْمِ شَفِيْقٌ (قوم کا سردار مہربان ہے)
5. مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ (دروازہ پر کون کھڑا ہے)
6. اَلْبَنَاتُ خَرَجْنَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ (لڑکیاں اسکول سے نکلیں)

غلط جملے:

1. اَلسُّوْقُ قَرِيْبٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ

2. اَلْبُسْتَانُ جَمِيْلَةٌ

3. هِيَ مُسْلِمَاتٌ جَالِسُوْنَ فِى الْمُسْتَشْفَى

4. اَلطُّلَّابُ فَازَتْ فِى الْاِمْتِحَانٍ

(لکیر کھینچ کر الفاظ میں مناسبت)

13. 1. اَلسَّمَكُ فِى الْبَحْرِ (مچھلی سمندر میں ہے)

2. اَلطَّائِرُعَلَى الشَّجَرِ (پرندہ پیڑ پر ہے)

3. اَلْأَسَدُ فِى الْغَابَةِ (شیر جنگل میں ہے)

4. اَلتَّاجِرُ فِى السُّوْقِ (تاجر بازار میں ہے)

5. اَلسَّارِقُ فِى السِّجْنِ (چور قیدخانہ میں ہے)

6. اَلطَّالِبُ فِى الْمَدْرَسَةِ (طالب علم مدرسہ میں ہے)

7. اَلْقِطَّةُ فِى الْبَيْتِ (بلی گھر میں ہے)

8. اَلطَّبِيْبُ فِى الْمُسْتَشْفَى (ڈاکٹر ہسپتال میں ہے)

14۔ الفاظ کے معانی:

1۔ہسپتال	2۔ٹھنڈا پانی	3۔بندر
4۔مچھلی	5۔گوشت	6۔سیاہی والا قلم
7۔سمندر کا پانی	8۔صاف	9۔پھل
10۔ٹرین		